سوال

کے صحن 165 پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ازجنازہ مسجد کے صحن میں پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

نمازجنازہ مسجد میں جائز ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پڑھا ۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ و حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا جنازہ مسجد میں پڑھا گیا ۔ واللہ اعلم

ح :ازروائے حدیث صحیح کے مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا جائز و درست ہے ۔ منتقی الاخبار میں ہے :

عن عائشۃ انھا قالت لما توفی سعد بن اَبی وقاص قالت ادخلوا بہ المسجد حتیٰ اصلی علیہ فانکروا ذلک علیھا فقالت لقد صلی اللہ علیہ وسلم علی ابنی بیضاء فی المسجد سھیل واخیہ رواہ مسلم

فی روایت ماصلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی سھیل بن البضاء اِلافی جوف المسجد رواہ الجماعۃ البخاری

حدیث سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مسجد میں نمازجنازہ پڑھنا ثابت ہے ۔ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے جنازہ کی نماز مسجد میں ہی پڑھی گئی تھی، اس سے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ مسجد میں نمازجنازہ کے درست اور جائز ہونے پر صحابہ رضی اللہ عنھم کا اجماع واتفاق تھا، فتح الباری

وقد روی ابن ابی شیبۃ وغیرہ اَن عمر صلی علی اَبی بکر فی المسجد وان صھیبا صلّٰی علی عمر فی المسجد وفی روایۃ ووضعت الجنازۃ فی المسجد تجاہ المنبر وھذا یقتضی الاجماع علی جواز ذلک ج ۱ ص ۴۰۳)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ